

کینسر، جادو

اور دوسری بڑی بیماریوں

کا

آسان قرآنی علاج

کینسر، دل کی بیماریاں، ٹیومر، بانجھ پن، جناتی اثر،
گھٹیا، باقی اور لا علاج بیماریوں کا آزمایا ہوا مختصر کورس

مفتی عزیز احمد قاسمی

مرتب

خادم فقہ و حدیث، مدرسہ برکات الاسلام، کبیرا (راجستھان)

﴿وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (اسراء: ۸۲)

اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (بیان القرآن)

کینسر، جادو

اور دوسری بڑی بیماریوں کا

آسان قرآنی علاج

جدید اضافے اور قرآنی آیات جلی حروف کے ساتھ

کینسر، دل کی بیماریاں، رحم کی گانٹھ، بانجھ پن، جناتی اثر، گٹھیا بانی
اور بہت سی لاعلاج بیماریوں کے لیے ایک آزمایا ہوا مختصر کورس!

مرتب:

مفتی عزیز احمد قاسمی بلند شہری

خادم فقہ وحدیث، مدرسہ برکات الاسلام، کھیروا (راجستھان)

جميع الحقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب:

کیتھر، چادوا اور دوسری ایڈی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج

مرتب:

مفتی عزیز احمد قاسمی بلند شہری

کیوزنگ:

امام احمد (زوجه مؤلف)

طیاعت اول:

محرم ١٤٣٥هـ / نومبر 2013ء، دوم: جمادی الاول ١٤٣٥هـ / مارچ 2014ء

1100 تعداد:

1100

وقت:

50/-

کسی بھی زبان میں ترجمہ کرنے کی اجازت نہیں، ترجمے کا کام جاری ہے!

ملنے کے پتے:

تاجربین حضرات کے لیے خصوصی رعایت کی جائے گی!

ناشر: کتب خانہ فیض ابراہیم: موضع دریا پور، ضلع بلتستان 203001 (یو پی).

محمد خالد، مکان #: k-27 ابو الفضل الفکیو، اوکلا، بنی دلی موبائل نمبر: 91-9891348508

نصیر ہک ڈپو: نظام الدین، (دلی) 110013 فون نمبر: 011-65652620

جے ایم سی انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، نظام الدین، مرکز کے سامنے (دہلی)

فون نمبر: 011-24352220

کتاب خانہ نعیمیہ دیوبند: 247554 (یوپی) فون نمبر: 01336223294

مکتبہ دارالمعارف دیوبند: موبائل نمبر: 91-9760333374

کتاب خانہ انجمن ترقی اردو: جامع مسجد دہلی: 110006 فون نمبر: 011-23276526

تقاضی بک ڈپو، رانی تالاب، بڑی مسجد، مرکز کے سامنے، صورت، فون نمبر: 02612491985

رابطہ:

Mufti Uzair Ahmad s/o Masood Alam, v.& p.Daryapur, distt. bulandshahar

203001,UP(INDIA) mob #917690914555,9639532170

email: uzerahmad02@gmail.com

pnb. account no: 4568000100079547

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	تقریظ	8
2	پیش لفظ	10
3	اس مجموعہ کی سند	13
4	یہ آیات ہمیشہ اکابرین کا معمول رہیں	14
5	قرآن کریم میں ہر بیماری سے شفاء ہے	15
6	قرآن پاک سے شفاء حاصل کرنے کے شرائط	16
7	اللہ کے کلام کی تاثیر کا عجیب و غریب واقعہ	17
8	امریکی ڈاکٹر حیرت زدہ رہ گئے	18
9	جگر کے کیفر کا قرآن سے علاج	19
10	ایک نئی تحقیق: بعض دفعہ کینسر جتنی اثرات کی وجہ سے ہوتا ہے	20
11	اس علاج کے تجربات اور حیرت انگیز واقعات	21
12	اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں کے جدید واقعات	22
13	مریضہ کے والدین نے ہمت نہیں ہاری	22
14	اس کتاب کو پڑھ کر دس روز میں جادو ختم	23
15	پندرہ سالہ پرانے درد سے سات روز میں راحت	23
16	جن یہ کہہ کر بھاگا! تم جیتیں اور میں ہارا!!	24

17	آٹھ روز میں بچہ دانی کی گائے ختم	24
18	نو (۹) روز کے اندر کینسر ختم	25
19	دو دن کے قرآنی عمل سے بچہ دانی کی گائے ختم	26
20	اس قرآنی عمل کے ذریعہ سولہ (۱۶) سال پرانا جادو ختم	27
21	ان آیات سے علاج کا طریقہ	28
22	سننے کے مقابلے پڑھنے کو ترجیح دیجئے	30
23	ان آیات کو پڑھنے یا سننے کے بعد کیا اثر ظاہر ہوگا؟	31
24	دوائی سے متعلق ضروری وضاحت	31
25	ایک غلطی کا ازالہ	32
26	اس علاج کے فوائد	33
27	ان آیات کو پڑھنے اور سننے کے آداب اور نشیں	33
28	ان آیتوں کو گورنمنٹ ماہواری کی حالت میں پڑھ سکتی ہیں	35
29	کس آیت کی کتنی مرتبہ پڑھیں	35
29	پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے	36
30	آئندہ کے لیے حفاظت	36
31	آیتوں اور سورتوں کا مجموعہ	37
32	مستفاد کتابیں	79



تقریظ

از استاذ الفقہ والتفسیر جامع المعقولات والمعتولات حضرت

مفتی منزل حسین صاحب (دامت برکاتہم) دارالعلوم دیوبند

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين الصطفى أمّا بعد: قرآن کریم کا قلوب کے لئے شفا ہونا بشرک و کفر، اخلاق ردیہ اور امراض باطنہ سے لوگوں کی حاجات کا ذریعہ ہونا تو کھلا ہوا معاملہ ہے اور مقام امت اس پر متفق ہے اور سبکی نزول قرآن کی اصل فرض ہے۔ اور بعض علماء کے نزدیک جس طرح بالشی امراض کے لئے شفاء ہے، اسی طرح ظاہری (جسمانی) امراض کے لیے بھی شفاء ہے کہ قرآنی آیات پڑھ کر مریض پر دم کرنا اور تعویذ لگے گئے والہ نا ظاہری امراض سے شفا دیتا ہے، دروایات و احادیث اس پر شاہد ہیں۔ (معارف القرآن ۵: ۵۲۲ تفسیر، روح المعانی ۹: ۲۱۰/۱۰ سورہ اسراء: ۸۲) احادیث میں بعض امراض اسی طرح تحریر و جاتا و غیرہ کے لیے آیات کا کرنا ہے اسی طرح بعض آیات کے سلسلے میں بزرگوں اور عالمتین کے تجربا بھی ہیں۔ عوام علم نہ ہونے کی وجہ سے ان کے فائدہ سے محروم رہتے ہیں۔ لہذا اس طرح کی آیات اور ان کی وارد و دو وظائف پر مشتمل مجموعہ کا کتابی شکل میں آنا ایک خدمت انسانی اور قابل حسین کام ہے، غزیر تحریری مولانا غزیر احمد صاحب بلند شہری زید مجدد نے محنت کر کے اس مجموعہ کو بہتر شکل میں تیار کر دیا ہے اور پارسا مستشفیہ ہے، اور اس لائق ہے کہ اس سے استفادہ کیا جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور قبول بنائے، اور موصوف کو ارین میں اس عمل کا صلہ عطا فرمائے۔ آمین

(حضرت مفتی) منزل حسین مظفر مظفری عفی عنہ

خادم تہدیس دارالعلوم دیوبند ۱۳۳۵/۱۹

تقریظ

از حضرت مولانا محمود حسن صاحب

خلیفہ مجاز: حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈوری

قرآن وحدیث میں دعاؤں کی بہت زیادہ اہمیت و تقادیرت اور ترقیب و تخریش ذکر کی گئی ہے اور قبولیت دعا کا وعدہ بھی فرمایا گیا ہے اور دعا نہ کرنے والے شخص کو جہنم کا سزا قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِلِينَ﴾ (سورہ مؤمنون)

ایک حدیث میں آپ ﷺ نے دعا کو تمام عبادتوں کی روح اور ان کی جان قرار دیا ہے (ترمذی) اور آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرے حق تعالیٰ شانہ اس سے ناراض رہے ہیں (الادب المفرد: ۹۵)

آپ ﷺ ہم کو ہر موقع اور مرض کی دعا اور دوا بتا کر گئے ہیں، جس سے ابلیس ہمیشہ قلع اٹھاتے رہیں گے جیسا کہ تمام کتب احادیث میں "دعاؤں اور طب نبوی" کے نام سے موسوم مستقل ابواب ملتے ہیں۔ لہذا ہمارے ذمہ داری ہے کہ ہم ان دعاؤں اور دواؤں سے مکمل فائدہ اٹھائیں۔

اس کے علاوہ دعاؤں کو جو ایک خاص دوا و شفا میں پانچ مرتبہ وغیرہ پڑھنے کے لیے بتایا جاتا ہے، یہ بھی صحیح ہے، آپ ﷺ سے بھی بہت سی احادیث میں دعاؤں کے ساتھ خاص عدد کی قید منقول ہے۔

ہمارے "جامعہ برکات الاسلام کچھڑوا" کے مدرس مفتی زید احمد صاحب کی مرتب کردہ اس کتاب کو جست و جملہ مقامات سے دیکھا تو ہم سب کے لیے بہت مفید پایا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس دوسرے ایڈیشن کو بھی لوگوں کے لیے نافع اور مرتب کے لیے ترقیات کا ذریعہ بنائے۔ آمین رب العالمین

(حضرت مولانا) محمود حسن

مہتمم جامعہ برکات الاسلام، کچھڑوا

نائب صدر آل انڈیہ مدرسہ بورڈ



بیاری کا ایسا شافی و کافی علاج رکھا ہے، جس کو ہر کس و ناکس اپنا سکتا ہے۔

چنانچہ جس چیز کی جس قدر ضرورت ہوتی ہے، وہ اتنی ہی عام ہوا کرتی ہے، جیسے آگ، پانی، ہوا اور مٹی وغیرہ اسلئے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ کوئی بیاری عام ہو اور اس کا علاج عام نہ ہو اور کوئی ایک طبقہ مثلاً مالدار ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہوں، اور وہ عامی آدمی کی حیثیت سے باہر ہو، جیسا کہ آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ جن امراض کا علاج ڈاکٹروں یا عالیشان کے پاس پایا بھی جاتا ہے وہ وہی جگہ ہونے کے ساتھ ساتھ وقتی اور عارضی ہوتا ہے۔

اس کے برخلاف قرآن پاک پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور اس سے علاج کرنے میں ہر جسمانی اور نفسانی بیماری سے دائمی اور مکمل شفاء ہے۔ خواہ وہ اہل دنیا کی نظر میں لا علاج یا طویل الامداد کیوں نہ ہو۔

اس رسالہ کے شروع میں خدا کے مبارک کلام سے شفاء ملنے پر قرآن و حدیث اور واقعات و تجربات سے شہادت پیش کیے گئے ہیں، کہ بہت سے لوگوں کو کینسر اور میوٹر جیسی لا علاج بیماریوں اور جادو جیسے مہلک امراض سے اس علاج کے ذریعہ نجات نصیب ہوئی ہے۔ پھر ان آیات سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ اور قرآن پاک پڑھنے کے آداب وغیرہ تفصیل سے بیان کیے ہیں، اس کے بعد ان آیتوں اور سورتوں کے مجموعہ کو لکھا گیا ہے۔

اس رسالہ کو لکھنے کا میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ انگریزی اور دوسرے علاقوں کی طرح بلکہ ان سے قبل قرآن پاک سے علاج کیا جائے اور قرآن پاک کو بھی اسباب شفا میں سے ایک سبب سمجھا جائے، تاکہ مرد اور عورت ہمسائی گھر بیٹھے اپنا علاج خود کر سکیں؛ لیکن اس سے علاج کبھی بھی تجربہ کے لیے نہ ہو؛ بلکہ شفاء کے لیے ہوا اللہ تعالیٰ اس مجموعہ سے نفع اٹھانے والوں کو شفاء عطا فرمائے، آمین۔

یہ میرا پہلا رسالہ شائع ہونے جا رہا ہے، اس موقع پر میں اپنے تمام اساتذہ اور اپنے

پیش لفظ

اس نسخہ زمین پر تقریباً ۸۰ فی صد لوگ ایسے ہیں، جو طرح طرح کی آزمائشوں پریشانیوں اور قسم قسم کی بیماریوں میں گھرے ہوئے ہیں، کوئی جسمانی امراض میں مبتلا ہے، تو کوئی نفسانی اور روحانی بیماریوں سے پریشان ہے۔ خصوصاً آج کل تو یہ بیماریاں کچھ ایسی نئی شکل اختیار کر گئی ہیں کہ ان کی تشخیص ہی مشکل ہوتی ہے، پھر دوائی تو کیا؛ اور اگر بیماری کی تشخیص ہو بھی جائے تو کتنی ہی بیماریاں ایسی ہیں، جن کو اس ترقی یافتہ دور کے معالجین اور ڈاکٹر حضرات، لا علاج بیماری کہہ کر اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں، حالانکہ بے شمار احادیث میں آپ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے۔

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اللہ ﷺ ما انزل اللہ داء الا تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے شفاء انزل لہ شفاء (بخاری، مشکوٰۃ: بھی اتاری ہے۔)

(۳۸ ج ۱)

تو جب اس انسانی مشین کو بنانے والے نے اس کی ہر قسم کی ربخیر نگ اور علاج فراہم کر دیا تو کیوں علاج نہیں ہو سکتا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر

شیخ حضرت مولانا ابراہیم صاحب پاٹھ وردامت برکاتیم اور اپنے والدین اور بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، کہ ان سب لوگوں کی توجہات اور بے پناہ شفقتوں کا نتیجہ ہے کہ میں اس قلم و قراط کو سنبھالنے کی کوشش کر سکا۔

اور اخیر میں اپنی شریک حیات ام احمد (ایم اے، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنھوں نے اپنے بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر پر کتابت کی خدمت انجام دی۔

جن لوگوں کو اس علاج سے فائدہ پہنچے وہ اس رسالہ کی ترمیم و تعاون کرنے والوں کے لیے دعا فرمائیں۔

اہل علم سے گزارش ہے کہ اس رسالہ میں جو غلطی کوتاہیاں رہ گئی ہوں، ان سے آگاہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ خالصتاً اپنی کریم ذات کے لیے اس رسالہ کو قبول فرمائے، آمین۔

اس مجموعہ کی سند

جادو، جنتی اثر اور آسیب وغیرہ کے لیے حدیث کی کتابوں مثلاً مستدرک، ابن ماجہ، مسند احمد وغیرہ میں قرآنی آیات ذکر کی گئی ہیں، مسند احمد میں ایک قصہ بھی ہے، جس کو یہاں نقل کیا جاتا ہے، اس مجموعہ میں اس روایت کی آیات کے علاوہ چند آیات تجربہ کی بنیاد پر مزید شامل کی گئیں ہیں۔

ذکر الامام احمد علی ایبی بن کعب قال : كنت عند النبی ﷺ فجاء اعرابی فقال ، یانبی اللہ ، ان لی آخا وبه وجع ، قال ، "وما وجعه ؟" قال . به لم قال "فانسی به " فوضعه بین یدیه فعوذہ النبی ﷺ بفتاحۃ الکتاب ، واربع آیات من اول سورة البقرة ، وهاتین الآیین (والهکم اله واحد) (البقرة : ۱۶۲) وآیة الکرمی ، وثلاث آیات من آخر سورة البقرة وآیة من آل عمران (شهد الله انه لا اله الا هو) (آل عمران : ۱۸) وآیة من الاعراف (ان ربکم الله الذی خلق السموات والارض (سورة اعراف : ۵۳) ، وآخر سورة المؤمنین (فتعالی الله الملک الحق) (سورة المؤمنین : ۱۱۶) ، وآیة من سورة الجن (وانه تعالیٰ جد ربنا) (الجن : ۲) وعشر آیات من اول المصافات ، وثلاث آیات من آخر سورة الحشر، وقل هو الله احد ،

والمعوذین، فقام الرجل كأنه لم يشتك قط۔ (مسند احمد: ۲۱۲۳۴)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی (ﷺ) میرا ایک بھائی ہے اور اس کو تکلیف ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تکلیف ہے اس نے کہا کہ اس پر اتنی اثر ہے، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اس کو میرے پاس لے کر آؤ، چنانچہ وہ اس کو لایا اور آپ ﷺ کے سامنے کر دیا، حضور ﷺ نے اس پر یہ آیات پڑھ دیں..... جس کے نتیجہ میں وہ صحت یاب ہو کر اس طرح کھڑا ہوا گیا گویا کہ اس کو کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

کے ذریعہ) شیاطین، چور اور دزدوں سے پناہ ہو جاتی ہے اور ربّیّتی زیور میں حضرت تھانوی تحریر فرماتے ہیں کہ ”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر سر بیض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے سر بیض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پڑھ کر چاروں گوشوں (کونوں) میں چھڑک دیں۔“ (نبیّتی زیور: ۸۸۹)

عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل، پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر (اثر انداز) ہوتی ہے، اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ (بہ تجلیں تحریر حضرت مولانا غلام سب دامت برکاتہم بخیر الخرب

(اعظم: ۱۹)

قرآن کریم میں ہر بیماری سے شفا ہے

قرآن پاک جس طرح ہر اعتقادی اور بد اخلاقی جیسی تباہ کن روحانی بیماریوں کا علاج ہے، اسی طرح ہر قسم کی جسمانی اور نفسانی بیماریوں سے خصوصاً آج کل کی لاعلاج بڑی بیماریوں سے مکمل شفاء دینے والا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (اسراء: ۸۲)

اور رحمت ہے۔ (بیان القرآن)

قرآن پاک کی تقریباً چھ آیات اور ہر شاعرانہ حدیث ایسی ہیں، جو قرآن پاک کے ذریعہ ہر قسم کی بیماری سے شفاء ملنے پر دلالت کرتی ہیں۔ (حارف القرآن: ۵: ۵۲۲)

ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ قرآن سے علاج کو لازم قرار دیتے ہوئے

فرمایا:

یہ آیات ہمیشہ اکابرین کا معمول رہیں

آئندہ صفحات میں جن قرآنی آیات کو بیان کیا گیا ہے وہ اکابرین کا ہمیشہ معمول رہی ہیں، حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادہ حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ العالی اپنی منزل کے شروع میں روج فرماتے ہیں: کہ ہمارے خاندان کے اکابر (مشائخ کاندھلہ) عملیات اور ادویہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرنے کا دستور تھا۔

اور آگے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ منزل آسیب و سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک جرب عمل ہے، یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ التواتر البیمل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں، التواتر البیمل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: یہ تیس (۳۳) آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں، (اور ان میں

عن عبد الله ابن مسعود قال
رسول الله ﷺ عليكم بالشفائين
المسل والقصران. رواهما ابن
ماجه والبيهقي في شعب
الايمان: (رقم الحديث
۴۵۴۱ مشکوٰۃ: ص: ۳۹۱)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ہے
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم
پر دو شفا کیں لازم ہیں: شہد اور
قرآن۔ یہ حدیث شافعیین کی شرط
کے مطابق ہے۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ جب جہاز چھوٹ کر نہ
والی بہت بڑی جماعت اس بات پر مشتق ہے کہ وہ جن الفاظ سے جہاز چھوٹ کر کے اپنے
بڑے بڑے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں، جبکہ ان میں سے بہت سے الفاظ مبہم اور ان کے
معنی بھی معلوم نہیں ہوتے ہیں، تو رب العالمین کے پاکیزہ کلام کا کیا پوچھنا جس کا ہر ایک
لفظ ہی نہیں بلکہ اس کے معنی بھی بالکل ظاہر و باہر ہیں۔

قرآن پاک سے شفا حاصل کرنے کے شرائط

قرآن پاک کی آئندہ ترتیب سے شفاء اس شخص کو ملے گی جس میں مندرجہ ذیل
شرائط پائے جاتے ہوں:

اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ اعتقاد رکھنا کہ ان آیات کی برکت سے وہ جو کو ضرور شفا عطا
فرمائے گا، اس کے باوجود اگر شفا نہیں ملتی بھی میں خدا کے فیصلہ پر راضی رہوں گا؛ کیونکہ
میرا رب میرے اچھے برے کے بارے میں زیادہ جانتا ہے۔

ہذا شفا حاصل
کرنے میں جلدی نہ کرنا ہو۔

ہو گیا ہو۔ (دمدجہ: ص: ۳۹۱)

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت شریفہ میں اشارہ فرمایا ہے:

﴿قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنُوا وَهُدًى وَشَفَاءٌ
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ
وَقُرْهُو عَلَيْهِمْ عُمًى﴾ (ہممت: ۳۳۰)

آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں
کے لیے تو رہنما ہے اور شفاء ہے اور جو
ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں
ڈاٹ ہے اور قرآن ان کے حق میں نا
بیگانی ہے۔ (بیان القرآن)

اللہ کے کلام کی تاثیر کا عجیب و غریب واقعہ

قدیم زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک شہزادہ بیمار ہوا، اس زمانے کے بزرگ عیادت کے
لیے جمع ہاتھ میں لیے ہوئے اور عصا لیے ہوئے گئے، وہاں پہنچ کر دیکھا کہ شیخ بولی ابن سینا
جو شاہی طبیب، رئیس الاطباء اور بہت سے حکیموں اور طبیبوں کا استاذ تھا؛ بلکہ طب
یونانی کے بہت سے طلاجات اسی نے ایجاد کیے ہیں، اپنے فتن میں بڑا مہر سمجھا جاتا تھا۔
وہاں موجود ہے، بغض دیکھ رہا ہے اور شخص کر رہا ہے، بزرگ نے پہنچ کر بچے کے پیٹ پر
ہاتھ رکھ کر کچھ پڑھ کر دم کیا، ابن سینا کہتے ہیں، یہ بڑھایا کر رہا ہے، یمن یمن چھو۔ یمن
یمن چھو، یہ کیا کہتا ہے؟ ارے الفاظ تو غیر قاتلہ ذات اور غیر مجتہد الاجراء فی الوجود ہیں؛
یعنی یہ تو منہ سے تین حرف نکلے اور اڑے ختم ہو گئے۔ اس کے پیٹ میں سُدہ بیٹھا ہوا ہے،
گرم دودا بجائے، جس سے سُدہ قلیل ہو کر نکلے، اس پڑھنے اور چھو کرنے سے کیا فائدہ۔
ان بزرگ نے ابن سینا کی طرف دیکھا اور کہا، کیا کہتا ہے! کتنے کیا بولا!! بس جناب یہ لفظ
سنا تھا، کہ سخت غصہ کے مارے حکیم ابن سینا کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا، اور بزرگ نے
دوبارہ پڑھ کر دم کیا، چھوٹ ماری، پھر ابن سینا کی طرف دیکھ کر کہا، کہ گدھے اب بھی نہیں

سمجھا!!

بادشاہ کے دربار میں "علتاً، گدھا" کہہ دیا، شاہی طبیب ابن سینا کی حالت بدل گئی، قصہ کے مارے منہ سے جھاگ آنا شروع ہو گیا، رگوں میں شکتا ہٹ، بدن میں کچلی آگلی، اور ہزرگ تیسری مرتبہ پڑھ کر دم کیا اور پوچھا حکیم صاحب کیا بات ہے؟ کیسا مزاج ہے؟ چہرے کا رنگ کیوں سرخ ہو رہا ہے؟ بدن میں کچلی کیسی ہے؟ منہ میں جھاگ کیوں ہے؟ رگوں میں شکتا ہٹ کیوں ہے؟

ابن سینا نے کہا: کہ آپ نے مجھے ایسا لفظ کہا کہ جس سے میرے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

بزرگ نے فرمایا: کہ لفظ تو غیر قازقہ ذات ہے، غیر مجمع الالفاظ فی الوجود ہے، زبان سے نکلا اور فتم ہو گیا، اس سے بھی کوئی تاثیر ہو سکتی ہے؟ اور فرمایا کہ دیکھیے بعض لفظ اس طرح سے مزاج کو بدل دیتا ہے، جیسے آپ کا مزاج بدل گیا، کیا بعید ہے کہ میں کوئی ایسا لفظ پڑھ کر دم کروں جس سے مزاج بدل جائے، گرمی پیدا ہو جائے اور سہہ باہر نکل آئے۔

حکیم صاحب تو ابھی ہنسی ہی دیکھ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے دم کی برکت سے وہ سہہ باہر نکال دیا اور بچہ کو صحت ہو گئی۔ (خطبات محمود ۱۱/۵۳)

امر کی ڈاکٹر حیرت زدہ رہ گئے

سعودی عرب کے ایک شخص کو کینسر ہو گیا اس نے اپنے ہی ملک میں علاج کرانے کی ہر ممکن کوشش کی، لیکن اس سے کہا گیا کہ اس ملک میں اس بیماری کا علاج نہیں ہے، اس کا علاج کسی مغربی ملک ہی ممکن ہے تو اس شخص کو مجبوراً امریکا جانا پڑا اور اس سفر میں اس کے ساتھ اس کا ساتھی بھی ہو گیا۔

امر کی ڈاکٹروں نے اس سعودیہ سے آئے شخص کا پوری طرح چیک کرنے کے بعد اس کے ساتھی کو بلا کر بتایا کہ آپ کے مریض کا اب کوئی بھی علاج ممکن نہیں رہا؛ کیونکہ اس کا مرض بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، اب موت آئے تک اسی حالت میں رہے گا۔

اچانک رات میں مریض کے اس ساتھی کو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ملا (وإذا مرضت فهو يشفين) یاد آیا جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول نقل فرمایا ہے کہ: "جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو اللہ تعالیٰ ہی مجھ کو شفا دیتے ہیں"، تو وہ ساتھی رات میں قرآن کریم پڑھتا اور اس مریض پر پھونکتا رہا اور اس کے بعد سو گیا تو اگلے روز کہا دیکھتا ہے کہ اس کا دوست مرض میں کچھ بگاڑ نہیں محسوس کر رہا ہے، اس نے دوبارہ اپنے مریض پر یہی قرآن پڑھنے اور پھونکنے کا عمل جاری رکھا اور کئی آنکھوں مرض میں کمی ہوتی ہوئی دیکھتا رہا؛ پھر اس نے مزید پڑھنے اور پھونکنے کا عمل کیا، جس سے طبیعت میں سدھار آنے لگا۔

جب دوبارہ چیک آپ کر آیا تو ان امر کی ڈاکٹروں نے سراپا حیرت بن کر پوچھا کہ کیا یہ وہی مریض ہے، جس کا ہم نے اس سے پہلے چیک آپ کیا تھا؟؟؟

مریض کے ساتھی نے جواب دیا: جی ہاں، یہ وہی مریض ہے!!!

اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس پر قرآن پڑھنے کی برکت سے بالکل تندرست ہو گیا اس کو نہ کینسر رہا اور نہ کسی قسم کی کاٹھ!!!

بے شک شفاء صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور قرآن بھی اسباب

شفاء میں سے ایک طاقتور سبب ہے۔ (وصفہ معجزہ علاحدہ مدفعہ الجمع الامراض: ۴)

جگر کے کینسر کا قرآن سے علاج

اسی طرح ایک نوجوان عورت کو جگر میں کینسر کی شکایت تھی۔ ڈاکٹروں نے اس کے

بھائی کو بتایا کہ آپ کی بہن کی بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے، یہ بیماری اسی طرح بڑھتی رہے گی اور کسی بھی وقت میں اس کو موت آسکتی ہے۔

احقر اس نوجوان عورت نے جب اپنی اس قدر طبیعت خراب ہونے کا احساس کیا تو اپنے بھائی سے کہا کہ مجھے مجھ کو قرآن لا کر دے جیسے میں قرآن پڑھنا چاہتی ہوں پھر وہ رات دن قرآن پڑھتی اور اپنے اوپر دم کرتی اپنی ہتھیلیوں پر پھونک کر اس کو بدن پر جہاں تک ہو سکتا ہے پھرتی، جس سے اس کو اپنی صحت میں افادہ محسوس ہوا! اسی طرح چند روز تک اس نے دن رات یہ عمل جاری رکھا، اور اس طرح کرتے کرتے اس کی صحت بحال ہوئی شروع ہو گئی، ان عاجز و بے بس ڈاکٹروں کی حیرت کی اس وقت کوئی انتہا نہ رہی جب انھوں نے اپنے مریض کی طبیعت کو روز بروز بہتر ہوتے ہوئے دیکھا، یہاں تک کہ چند ہی دن گزرے تھے کہ وہ لا علاج لڑکی انھیں کسی آپریشن اور بغیر کسی دوا کے بالکل تندرست ہو گئی۔ (دوسرے سیرتہ علاج ملاحظہ فرمادیں)

(الامراض: ۴۱)

ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

الاستحاضة من ركضات الشيطان (رواہ الترمذی و ابو داؤد و احمد مرفوعاً)
استحاضہ کا خون شیطان کے تصرف سے آتا ہے۔

اور اگر جناتی اثر نہ بھی ہو تب بھی ایسے مریض قرآنی علاج سے شفا پاوے ہیں اور قرآنی آیات سے کینسر کے علاج میں کچھ تعجب نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن پاک کی تاثیر یہاں تک بیان فرمائی ہے کہ ”اگر یہ کلام مبارک سنگار پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو ان کو بھی ریزہ ریزہ کر دیتا“۔ (سورہ مشر: ۲۱) جیسا کہ آئندہ صفحات میں ذکر کردہ تجربات و واقعات سے ان کی تائید ہوتی ہے۔

اس علاج کے تجربات اور حیرت انگیز واقعات

ہزاروں واقعات میں سے یہ چند واقعات ان لوگوں کے لیے ہیں جو اس بات کا اعتراف کرتے ہوں کہ مشہور بیماریوں کے علاوہ کچھ اور دوسری بڑی بیماریاں بھی جیسے جادو، جناتی اثر اور نظریہ وغیرہ۔

اور جو اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن پاک ہر قسم کی بیماری سے شفا دیتا ہے، چاہے وہ جسمانی بیماری ہو یا نفسانی، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (سورہ: ۸۲)
اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (پان القرآن)

اور اس شخص کے لیے ہیں جو دوا اور خدا تعالیٰ کے سامنے گریہ و زاری کی برکت کو

ایک نئی تحقیق

بعض دفعہ کینسر جناتی اثرات کی وجہ سے ہوتا ہے!

روحانی اور جناتی اثر کا علاج کرنے والے عربی اور عجمی ماہر علماء نے اپنے طویل تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت کی ہے کہ کینسر، دل (heart) کی بیماریاں، عورتوں کے رحم سے ماہواری کے علاوہ دوسرے دنوں میں کثرت سے خون جانا (bleeding)، اس کے علاوہ موجودہ دور کی اور کئی نئی بیماریاں بعض دفعہ جادو اور جنات کے اثر سے ہوتی ہیں، جیسا کہ حدیث شریف میں بھی فرمایا گیا ہے کہ استحاضہ کا خون شیطان کے اثر سے

سمجھتا ہو۔

لیکن جو شخص جادو اور جنتانی اثر وغیرہ سے ہونے والی بیماریوں کو محض ایک دہی اور لوگوں کی گھڑی ہوتی سمجھتا ہو، اسی طرح جن امراض کو ڈاکٹروں نے جسمانی بیماری کہہ دیا ہو، ان میں قرآن و حدیث کی دعاؤں سے شفاء ملنے کا انکار کرتا ہو اور ان کا علاج اور شفاء صرف اور صرف ڈاکٹروں، ہسپتالوں اور آپریشن وغیرہ میں تلاش کرتا ہو تو اس سے ہماری یہ گنداشت ہے کہ آپ اپنی رائے میں آزاد ہیں، چاہیں تصدیق کریں اور چاہیں تکذیب۔

گمراہ جاتے، یہ سب کچھ جادو اور جنتانی اثرات کی وجہ سے تھا۔ اس کے والدین نے ان آیات کریمہ کو پڑھنے کا عمل مسلسل تین مہینے تک جاری رکھا اور ہمت نہیں ہاری جس کے نتیجے میں لڑکی آہستہ آہستہ بالکل یہ صحت ہوئی گئی۔ اب بچی کے والد صاحب نے فون پر بتایا کہ الحمد للہ اب ہماری بیٹی بالکل ٹھیک ہو چکی ہے۔

اس کتاب کو پڑھ کر دس روز میں جادو ختم

مصطفیٰ آبادی رہنے والی ایک خاتون نے فون پر بتایا کہ وہ تقریباً تین ماہ سے جادو کے سخت اثرات میں مبتلا تھی، ان کے ہاتھ، پیر بالکل بے جان ہو جاتے تھے، اس کتاب میں لکھی ہوئی آیات کریمہ کو پڑھنا شروع کیا تو ان کی بیماری بڑھنے لگی، اٹلیاں ہوئیں ان اٹیوں میں بال بال اور گوشت کے ٹکڑے ٹپکے، یعنی ان پر گوشت اور بالوں کے ذریعہ جادو کیا گیا تھا، انھوں نے پڑھنے کا عمل جاری رکھا تو آخر میں بہت زیادہ کمزوری محسوس کرنے لگیں پھر تقریباً دس روز زباندی سے پڑھنے کے بعد ان کی والدہ کا فون آیا کہ اب میری بیٹی مکمل طور پر تندرست ہو گئی اور کمزوری بھی جاتی رہی۔

پندرہ سالہ پرانے درد سے سات روز میں راحت

حضرت مولانا عبداللہ صاحب قلائی ایڈیٹر "ادارہ مدرسہ سندیش عظیم" بنی دہلی نے بتایا کہ ان کے تعلق داران میں ایک چالیس سالہ عورت کو تقریباً پندرہ سال کے طویل عرصہ سے کولے میں چوٹ کا درد تھا اب اس کتاب میں ذکر کردہ آیات کو پابندی سے پڑھنے کی برکت ہے کہ پانچ سات روز ہی میں ان کو درد سے راحت مل گئی۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں کے واقعات

ہماری اس کتاب کو چھپے ہوئے ابھی تین ماہ کا قلیل زمانہ گزرا ہے، اس تھوڑے سے عرصے میں مریضوں کی ایک بڑی تعداد ہے جو کتاب میں لکھے ہوئے طریقے کے مطابق قرآنی آیات کو پڑھ کر شفا یاب ہوئے ہیں، اور ہفتہ میں شفا حاصل کرنے والوں کے دو چار فون ضرور موصول ہوتے ہیں آپ کے اطمینان قلب کے لیے یہاں مختصر چند واقعات لکھتے پراکتفا کرتا ہوں۔

مریضہ کی والدین نے ہمت نہیں ہاری

ڈاکٹر (یونی) کی رہنے والی ایک چودہ سالہ لڑکی جو کئی سال سے جادو کے اثرات سے سخت پریشان تھی، جب ان آیات کریمہ سے علاج شروع کیا تو پریشانی اور زیادہ بڑھ گئی، اس پریشانی کی عالم میں راتوں کو بچتی، جلاتی، گھر سے نکل بھاگنے کی کوشش کرتی اس کو پاندہ کر رکھا جاتا کبھی اہل خانہ کو بھی تو سمجھی ان کی طرف طرح طرح سے منہ چوہاتی اور ان کی طرف جھوکتی، ان کو برا بھلا اور اپنا دشمن کہتی، کئی کئی روز کھانا کھائے بغیر

جن یہ کہہ کر بھاگا!

تم جہیتیں اور میں ہمارا!!

پچھلے مینے کا بالکل تازہ واقعہ ہے کہ ڈاکٹرنگ کی رہنے والی ایک خاتون جس کا چار بائی ہمیشہ کے لیے مقدر بن گئی تھی جینے اور ملنے پھرنے سے معذور اور پانچویں جیسی زندگی بسر کر رہی تھی، ہر طرح کا علاج کرا چکی تھی لیکن کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔ جب اس کتاب میں لکھی ہوئی آیات چند روز تک سنیں تو اس سے طبیعت بگڑی اور الٹیاں ہوئیں، معمول جاری رکھا، طبیعت میں سدھار آنا شروع ہوا اور ملنے پھرنے کے قابل ہو گئی، بالآخر جن یہ کہہ کر بھاگ گیا کہ ”تم جہیتیں اور میں ہمارا“ اور مزید کہا کہ اس صورت کا ایمان مضبوط تھا اس لیے اس کو شفا ہو گئی ورنہ کسی اور چیز سے اس کا علاج نہیں ہو سکتا تھا“ اب الحمد للہ وہ بالکل تندرست ہے۔

مریضہ کی تیار دار بہن نے مجھے کوفون پر یہ سارا واقعہ فون پر بتایا۔

آٹھ روز میں بچہ دوانی کی گناہ ختم

ایک خاتون جو ضلع مظفرنگر کی رہنے والی ہیں ان کے رحم میں ڈاکڑی رپورٹ کے مطابق گناہ تھی اس کتاب میں مذکور آیات کریمہ کو تقریباً آٹھ روز تک پڑھا شروع میں پتیلی پتیلی الٹیاں، دست اور سر میں درد اور چکر آتے رہے جب بھی پڑھنے کے لیے کتاب اٹھا لی تھی سر پھرانے لگتا، لیکن ہمت کے بقدر رات دن ان آیات کو کتاب میں دیکھ کر پڑھتی رہیں، آٹھ روز کے بعد یہ ساری شکایتیں یک لخت ختم ہو گئیں۔ اب جو دوسری مرتبہ چیک اپ کرایا تو رپورٹ الحمد للہ ایک دم نارمل (normal) تھی، اور کسی بھی قسم کی کوئی

نو (9) روز کے اندر کینسر ختم

مولانا جنید صاحب جن کی تقریری ذریعہ (CDs) کی شکل میں لوگوں کے پاس ہے؛ وہ اپنے ایک تجربہ کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ”احمد آباد سے میرے پاس ایک شخص کا فون آیا، جس کو ڈاکٹروں نے کینسر (cancer) کی گناہ بتائی تھی؛ حالانکہ اس کو یہ گناہ پندرہ سال پرانے جاو کی وجہ سے بن گئی تھی۔ مولانا جنید صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ، میں آپ کو قرآن سے علاج کی کچھ ترتیب بتاتا ہوں آپ سے جو سکے تو کر لو۔

علاج کی ترتیب یہ ہے کہ آپ کو فجر سے لے کر رات تک قرآن سننا ہے (کیونکہ وہ شخص قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتے تھے، فجر سے لے کر ظہر تک سننے کے درمیان میں نیند آنے کی، لیکن وہ انہیں سے ہلکے کے بعد کھانا کھا کر قیلولہ کرنا ہے، شام کو اس کا فون آیا کہ مولانا پورے دن سننے سننے سر بہت دکھ رہا ہے تو میں بولا کہ الحمد للہ مرض پکڑ میں آگیا۔ (یعنی اب جتنی طور پر معلوم ہو گیا کہ آپ کو چادو ہے) میں نے کہا کہ اب دوسرے دن اور سننا ہے، دوسرے دن سننے کے بعد اس کا فون آیا کہ جی! بہت نکلان محسوس ہو رہی ہے اور کمزوری معلوم ہوتی ہے تو میں نے جواب دیا کہ الحمد للہ اب جو اندر چادو کی قوت کام کر رہی تھی وہ کمزور ہو رہی ہے، پھر تیسرے دن اس کی کمزوری اور زیادہ بڑھ گئی، اور چوتھے روز تو کمزوری یہاں تک بڑھ گئی کہ دیکھنے والوں کو ایسا لگتا تھا کہ یہ بچنے والا نہیں ہے، میرے پاس اس کے والد کا فون آیا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب اس کا آخری وقت آگیا ہے، میں نے

جواب دیا دیکھو بھائی جانا تو اس کو ویسے بھی ہے، کیونکہ اس کو کینسر (cancer) کی بیماری ہے، بھائی دونوں طرف کھائی ہے، اب آپ فیصلہ فرمائیں کہ اس کو کس طرف ڈالنا ہے، آخر قرآن ہی اس کو سننے دو؛ پھر میں نے اس کے والد سے معلوم کیا کہ قرآن اس نے بھی سنا اور آپ نے بھی وہ تو اتنا زیادہ بتا رہا ہو گیا، لیکن کیا آپ کو بھی کچھ ہوا! انھوں نے بتایا کہ مولانا میں بھی ان کے ساتھ تھا، لیکن مجھے کچھ بھی نہیں ہوا، تو میں نے کہا کہ آپ کو کچھ نہیں ہوا اور اس کو ہور ہا ہے آخر سوچو ایسا کیوں ہوا!

اب جب پانچواں دین آیا تو اس کو اللٹیاں ہوئیں، ایک الٹی میں پتھر نکلا اس کے اوپر لکھا ہوا تھا ”اوم“، پھر بول کے کانٹے، گوشت کے ٹکڑے، گانٹھ لگے ہوئے بال، ٹکڑے میں نے کہا: کہ ابھی اور بھی قرآن سننا ہے، میرے خیال سے چھٹا روز تھا جب قرآن سنا تو ہری ہری الٹی، ہرے ہرے دست شروع ہو گئے، پھر جب قرآن سننے ہوئے تو اس دن آیا تو اس نے ان آجوں کو پھر سنا تو اب کچھ نہیں ہوا، میں نے کہا: کہ الحمد للہ آپ کے اوپر جو جادو تھا، وہ سب ٹوٹ گیا، اب آپ اپنا کینسر چیک کرالو، اب جو انہوں نے کینسر چیک کرایا تو معلوم ہوا کہ اب کینسر بھی نہیں ہے، الحمد للہ تو دن میں سب ختم ہو گیا۔

دو دن کے قرآنی عمل سے بچہ دانی کی گانٹھ ختم

ایسی طرح ایک عورت جو سورت کی رہنے والی تھی اس کو bleeding یعنی رحم سے خون بہت زیادہ آتا تھا۔ ڈاکٹری چیک اپ ہوئے تو بتایا گیا کہ بچہ دانی میں پانچ یا چھ گانٹھیں ہیں آپریشن (operation) کے بغیر ان کو نکالنا نہیں جاسکتا ہے، اس لیے آپ آپریشن کرائیجیے، اس کے علاوہ اس کا کوئی دوسرا علاج نہیں ہے، تو انھوں نے: یعنی آپریشن کرانا

زیادہ مناسب سمجھا، ان لوگوں کو یہی آکر کسی نے قرآن سے علاج کی یہی ترتیب بتائی، پھر جب ان کو مولانا کی طرف سے ترغیب دی گئی تو انھوں نے بھی بہت باندھی اور قرآن سے اپنا علاج شروع کیا، پہلے دن صبح سے رات تک قرآن سنا اور رات اور صبح میں تو بہت زیادہ اللٹیاں ہوئیں اور بہت خون جاری ہوا اور پھر آخر کار خون بند ہو گیا، اب اگلے روز آپریشن کے لیے گئے اور آپریشن سے پہلے سونو گرافی کرائی تو اس میں دیکھا کہ بچہ دانی میں تو گانٹھ نام کی کوئی بھی چیز نہیں ہے، ڈاکٹر بولا آپ کس لیے آئے ہیں؟ آپ کی رپورٹ تو ایک دم نارمل ہے! تو انہوں نے دو روز پہلے کی رپورٹ ڈاکٹر کو دکھائی کہ اس میں گانٹھ بتائی گئی تھی؛ لہذا دو دن کے قرآنی عمل سے ان کی وہ سب گانٹھیں جاتی رہیں!

اس قرآنی عمل کے ذریعہ سولہ (۱۶) سال پرانا جادو ختم

ایسی طرح ایک شخص کی بیوی کو سولہ (۱۶) سال پرانا جادو تھا، اس نے یہ قرآن سننا شروع کیا تو غیبی جن امور پر حاضر ہو گیا، اور تکلیف کی تاب نہ لا کر اس نے لوگوں کو کہنا شروع کیا، کہ تم یہ قرآن سننا بند کرو، اس سے کچھ ہونے والا نہیں ہے؛ یعنی اس جن کو بہت کچھ اثر ہو رہا تھا، پھر کچھ لگے نہیں جاؤنگا، نہیں جاؤنگا، تو اس نے کہا گیا کہ تجھ سے کون جانے کے لیے کہتا ہے، تو تو سنیں وہ اور قرآن سن کر لطف اندوز ہوتا رہو، لیکن ابھی کچھ وقت گزر رہا تھا کہ اب وہ معافی مانگنے لگا کہ مجھے معاف کرو، مجھے چھوڑ دو، اب کبھی نہیں آؤنگا، پھر اس غیبی نے اپنی پوری سولہ سال کی آپ بیتی بیان کی، کہ وہ اس عورت پر کیسے سوار ہوا؟ اور یہ جادو کس نے کیا تھا؟ اور اس نے یہ بھی بتایا کہ جس جادوگر نے اس کو یہاں بھیجا ہے وہ ایک دوروز کے اندر اس کو یہاں لینے کے لیے آئے گا اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ دن کے بعد ایک سادھوا اس عورت کے گھر کا پتہ (address) پوچھتے پوچھتے آیا، اور اس نے کہا

کہ میں تمہارے ہاتھ جوڑتا ہوں، میں نے پانچ سو روپیہ میں یہ جادو کیا تھا، میں آپ کو پانچ ہزار نہیں، پانچ لاکھ بھی دینے کو تیار ہوں، لیکن یہ میری چیز مجھ کو واپس دیدیجیے، اس کو لوگوں نے اجازت دیدی کہ ٹھیک ہے لے جاؤ، تو اس سادھو نے اپنے کرتے کا ایک کونہ کاٹا اور اس عورت کے اوپر گھما کر بولا کہ چل میرے ساتھ! اس طرح سولہ سال کا جادو اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی روپیہ پیر اور مرغا، بلکہ بغیر شتم کر دیا۔

ان آیات سے علاج کا طریقہ

مذکورہ بالا شرائط اور آداب کی رعایت کرتے ہوئے قرآن کریم کی ان آیات سے اس یقین کے ساتھ علاج کرنا ہے، کہ اللہ تعالیٰ ضرور مجھ کو ان آیات کے ذریعہ مکمل شفاء دیں گے، اور یہ تصور بھی ساتھ ساتھ رہے کہ جیسے جیسے میں ان آیات کو پڑھتا جاتا ہوں اسی قدر اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دے رہے ہیں، اس میں اگر ٹک رہا تو پھر شفاء ملنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ نیز اس عمل کے ساتھ ساتھ صدقہ دینے اور دل لگا کر دعا کرنے کا بھی خصوصیت کے ساتھ اہتمام کریں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”صدقہ موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے“، اور قرآن کریم کی تلاوت کے بعد دعا کا خاص طور سے قبول ہونا حدیث شریف میں بیان کیا گیا ہے، اس لیے ان دونوں چیزوں کا بھی بہت خیال رکھیں۔

قرآن پاک کی اس ترتیب کو جو آئندہ صفحات میں ذکر کی جائے گی اس کو جاری رکھنے کے دوران بہت زیادہ سستی بھی آگئی اور نیند بھی، یہ سب دراصل جتنائی اور شیطانی اثر ہوگا، لیکن کچھ بھی ہو جائے اس وقت بالکل نہیں سوتا ہے، نکلنا یا نیند کی طرف توجہ نہیں کرنی ہے، بلکہ اپنا کام کرتے رہنا ہے۔

قرآن پاک کی ان آیات کو صبح فجر کی نماز کے بعد یا نماز سے پہلے سے ان آیات کو پڑھنا۔ اگر پڑھنا آتا ہو تو۔ سننا شروع کرے تقریباً ظہر کی نماز تک، بعد نماز ظہر بلا کا سا کھانا کھا کر قیلو کی نیت سے کچھ دیر آرام کرے اور یہ ضروری ہے۔ ورنہ شیطان بے وقت سونے پر مجبور کرے گا۔ اور پھر کچھ دیر آرام کرنے کے بعد عصر کی نماز تک اور عصر سے مغرب تک یہ سلسلہ جاری رکھے، درمیان میں سردرد، چکر، اٹلیاں یا دست وغیرہ ہونے لگیں تو ان سے فراغت پر بھی ان آیات کو پڑھنا یا سننا رہے، اور ان آیات کا عمل جاری رکھنے سے ہرگز جی نہیں پڑے، دل نہ چاہے تب بھی عمل کو جاری رکھے اور ہمت ہو تو رات میں بھی جس قدر ہو سکے اس عمل کو کرتا رہے۔

ان آیات اور سورتوں کو جب آپ پڑھنے لگیں، تو اپنے ساتھ پانی بھی لے کر بیٹھیں، اور ہر ایک آیت یا دو چار آیتیں پڑھنے کے بعد اس پانی پر دم کریں، اور ساتھ ساتھ اپنے سینے پر دم کریں یا اگر جو کچھ تو دونوں ہاتھوں پر چھو تک کر ان کو جسم پر جہاں تک ہو سکے پھیر لیں! اس طرح کرنے سے بہت جلد مکمل فائدہ ہوتا ہے۔ بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ”اگر کسی پرانا پیب کا شہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پڑھ کر چاروں گوشوں (کونوں) میں چھڑک دیں۔“ (بہشتی زیور: ۸۸۹)

اس قرآنی علاج کو اس وقت تک باقی رکھیں جب تک آپ کو مکمل فائدہ نہ ہو۔ خواہ اس میں ایک سال یا اس سے زیادہ وقت کیوں نہ لگ جائے۔ کیا یزیدی بیماری کے ڈاکٹری علاج میں آپ کو دو چار دن میں شفاء ہو جاتی ہے؟^۱

سننے کے مقابلے پڑھنے کو ترجیح دیجئے

جن مردوں اور عورتوں کو قرآن پاک کی صحیح تلفظ اور صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا آتا ہے، تو وہ اپنا اور اپنے پیاروں کا علاج ان آیات کو خود ہی پڑھ کر کریں، کیونکہ ظاہر ہے خود اپنی زبان سے کلام پاک پڑھنا یا پڑھنے والے کے سامنے بیٹھ کر سننے کی جو برکت ہے، کیسٹوں (cassettes) اور سیڈیوں (CDs) کے ذریعہ سننے ہوئے قرآن سے وہ برکت کہاں حاصل ہو سکتی ہے جبکہ یہ چیزیں تلاوت کے وقت شفا کی نیت بھی نہیں کر سکتیں جو کہ شرط ہے۔ اور پھر خود قرآن پڑھنے سے فائدہ زیادہ اور جلدی ہوتا ہے۔

نیز رکارڈ (record) کیا ہو، قرآن منہ ایک مجبوری کا درجہ ہے، جو ان پڑھ یا صحیح پڑھنے سے عاجز شخص ہی کے لیے درست ہو سکتا ہے، اس لیے صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنے والے شخص کو خود پڑھنے ہی کی ترغیب دی جائے۔ اور اگر مسلمانوں میں اس طرح سیڈیوں سے قرآن سننے کا رواج ڈال دیا گیا اور اسی میں برکت تلاش کی جائے لگی تو پھر عتق رب وہ دن بھی دیکھتا پڑے گا، کہ مسلمان قرن کریم کی تلاوت سے بے نیاز ہو کر گھروں میں بیٹ، بچا کر، تلاوت سننے پر اکتفاء کریں گے اور دھیان سے سننے کے بجائے ٹیپ و ٹیمرہ چلا کر اپنے اپنے کام میں مشغول ہو جائیں گے، جیسا کہ ہندو اور مشرک قوموں میں عام طور پر ایسا ہی ہونے لگا ہے۔

جبکہ یہودی اور عیسائیوں نے ابھی تک اپنی مذہبی مقدس کتاب توریت، اور انجیل کو سرے سے رکارڈ ہی نہیں کیا، اس خوف سے کہ کہیں شخص گانے سننے کی طرح ان کو بھی کانوں کی لذت اور بول و لعب کے طور پر نہ سنا جائے گے۔ (ایضاح السائل ص ۳۳)

اسی مذکورہ علت کی وجہ سے حضرت تھانوی اور حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب رحمہم

اللہ تعالیٰ جیسے بڑے علماء نے کیسٹوں میں قرآن پڑھنے اور ان کے سننے کو ناجائز ٹکھا ہے۔
(جوہر صفحہ ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱

ہے، اس کا علاج بھی ہے کہ ان آیات کریمہ کو پڑھتے رہیں، پڑھنے کے سوا اور کوئی دوائی اس کا علاج نہیں ہے، اس لیے اگر پڑھنا شروع کرنے کے بعد کوئی بیماری ظاہر ہوتی ہے تو اس کی دوائی لینے سے کوئی فائدہ نہیں کیونکہ یہ تکلیف کسی بیماری کی وجہ سے نہیں بلکہ پڑھنے کا اثر ہے اور دوا لے لیں تو کوئی حرج بھی نہیں؛ البتہ پڑھنا ہرگز نہ چھوڑیں اور بیماری کی جو دوائی پہلے سے چل رہی تھی چاہیں تو اس کو چلتے رہنے دیں اس سے عمل پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ایک غلطی کا ازالہ

تدبیر تقدیر پر غالب نہیں آسکتی

اوپر علاج کے جو بھی طریقے لکھے گئے ہیں بہر حال یہ سب تدبیر ہیں اگر اللہ چاہے تو ان آیات سے شفا مل سکتی ہے ورنہ نہیں۔

ایک بڑے بزرگ نے اس سے متعلق ایک بہت عمدہ مضمون بیان فرمایا ہے:

وہ فرماتے ہیں: کہ ایک شخص کا خط آیا ہے لکھا ہے کہ میں قرعہ خدا ہوں کوئی موثر وظیفہ بتلا دیجیے، میں نے جواب میں لکھ دیا ہے کہ دعا سے زیادہ کوئی وظیفہ موثر نہیں اسی سلسلہ میں فرمایا کہ لوگوں نے خدا سے مانگنا ہی چھوڑ دیا، بندوں کا تعلق حق تعالیٰ سے بہت ہی ضعیف (کمزور) ہو گیا، اس باب میں لوگوں کے عقائد نہایت ہی خراب ہیں

..... (انکشاف الہدی: ۱ ص ۷۰)

لہذا دوران علاج دواؤں کا بہت زیادہ دھیان رکھیں:

(۱) یہ کہ دعا کا بہت زیادہ اہتمام رکھیں۔

(۲) اگر فائدہ نہ ہو تو آیات کریمہ کو بے اثر نہ سمجھیں بلکہ یہ یقین رکھیں کہ ہماری تقدیر میں شفاء ہوگی تو ضرور ملے گی ورنہ جس حال میں اللہ تعالیٰ رکھیں ہم اسی حال میں خوش ہیں۔

اس علاج کے فوائد

اس علاج کے ذریعہ ایمان کی حفاظت ہے، جو ایک مسلمان کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے؛ کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کا بن یا نبوی (غیب کی بات بتانے والے) کے پاس گیا اور اسکی بات کو سچ کہا تو اسے محمد ﷺ پر نازل ہونے والی شریعت کو جہلاً دیا۔ (ترمذی رواہ اسباب السنن)

اس کے علاوہ پیسہ، وقت کی بچت اور عزت و آبرو کی حفاظت ہے۔

ان آیات کو پڑھنے اور سننے کے آداب اور سنتیں

(۱) خلاصہ قرآن کو اللہ تعالیٰ کی رضا، خوشنودی اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اور اس یقین کے ساتھ پڑھنا یا سننا کہ اللہ تعالیٰ ان آیتوں کے ذریعہ سے ہماری بیماری بالکل ختم کر دیں گے، اگر بیماری ختم نہ ہو تو بخیر و بہار اسے یقین کی کمی تھی۔

(۲) با وضو ہو کر پڑھنا۔

(۳) بدن، کپڑے اور پیشینے کی جگہ پاک ہونا۔

(۴) مضبوط دلوں کو ختم کر کے پڑھنا۔

(۵) قبضہ کی طرف چہرہ نہ کر کے نہ پھینا۔

۶) اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر قرآن پڑھنا شروع کرتا۔

اسی طرح ان آیتوں میں سے ہر دوسری سورت کی آیتوں کو شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ لیں۔

۷) ہاتھ پیر کی سب حرکتوں کو روک کر بھل دھیان کے ساتھ قرآن پاک کو پڑھنا یا سننا، اور یہ تصور کرنا کہ میں کس کریم ذات کا قرآن پڑھ یا سن رہا ہوں۔

۸) اگر عربی سے واقف ہو تو معانی میں غور کرتے ہوئے پڑھنا۔

۹) صاف صاف اور درمیانی آواز کے ساتھ پڑھنا، کہ نہ بہت بلند ہو اور نہ اتنی جیسی کہ خود کے کانوں تک بھی نہ پہنچ سکے (ایسی ہلکی آواز کے ساتھ قرآن پڑھنے سے علاج نہیں ہو سکتا ہے۔)

۱۰) آیات رحمت پر اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کرنا اور آیات عذاب پر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا۔

۱۱) لہجہ بنا کر ابھی آواز میں پڑھنا۔

۱۲) ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھنا۔

۱۳) قرآن پاک (شریعت کے تمام مسائل پر) عمل کرنا۔

۱۴) دوسرے کا قرآن سنتے ہوئے خاموش رہنا، اور ہر طرف سے دھیان ہٹا کر صرف قرآن کریم کی طرف دھیان لگا کر سننا۔

۱۵) بغیر سخت ضرورت کے تلاوت کو درمیان میں بند نہ کرنا، لہذا اگر عبادت کرنے کے لیے کوئی شخص آجائے تو اس کو بھی قرآن پڑھنے یا سننے کی تاکید کریں، اس کے ساتھ ادھر ادھر کی بار باتوں میں ہرگز وقت ضائع نہ کریں۔

۱۶) سجدہ تلاوت آجائے تو سجدہ کرنا۔ (۱۲۱:۲۲)

ان آیتوں کو عورتیں ماہواری کی حالت میں پڑھ سکتی ہیں

اس مجموعہ کی آیات اگر بلا وضو یا عورتوں کو ماہواری یا نفاس (زچگی) کی حالت میں بلا غسل پڑھنے کی ضرورت پیش آجائے تو آیات مبارکہ اور جن صفحات پر یہ آیات لکھی ہوئیں ہیں، ان کو ہاتھ سے نہ چھوئیں، بدن کے کپڑوں کے علاوہ کسی دوسرے کپڑے سے چھوئیں۔

چلو خلیص (ماہواری) اور نفاس (زچگی) کے زمانے میں بھی عورتیں ان آیات شفا کو علاج اور تحریک کے ارادے سے آیات پڑھ سکتی ہیں؛ لیکن تلاوت کی نیت سے ناپاکی کی حالت میں قرآن کی کوئی بھی آیت پڑھنا جائز نہیں۔ خلو فرات الفاتحة علی وجہ الدعاء أو شفا من الآفات التي فيها معنى الدعاء ولم ترد لفظة لا بأس به۔ (مشکوٰۃ ۲۱۴/۱ رشیدی)

کس آیت کو کتنی مرتبہ پڑھیں؟

جہاں جہاں اعوذ باللہ لکھی ہوئی ہے وہاں صرف اعوذ باللہ پڑھیں اور جہاں اعوذ باللہ کے ساتھ بسم اللہ ہے وہاں دونوں کا پڑھنا ضروری ہے۔

☆ جن آیات یا آیت کے کسی کلمے سے زیادہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے اس کے نیچے لکیر کھینچ دی گئی ہے اور اس کے آگے تعداد لکھ دی گئی ہے کہ آیت کو کتنی مرتبہ پڑھنا ہے مثلاً سورۃ فاتحہ کی آیتوں کے نیچے لکیر کھینچ کر کتنی مرتبہ پڑھنا ہے اس کی تعداد {7 مرتبہ} لکھ دی گئی ہے، اسی طرح دوسری لکیر کھینچی ہوئی آیتوں کو ان کے آگے لکھی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھنا ضروری ہے۔

چلو جن سورتوں (جیسے: سورۃ فاتحہ، اخلاص اور فلق وغیرہ) کو چند مرتبہ پڑھنے کا اشارہ دیا گیا ہے، ان کو ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ ہی پڑھا جائے۔



ہذا اور جن آیتوں کے نیچے کوئی کثیر نہیں لکھی گئی ہے ان آیتوں کو صرف ایک ہی مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔

پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے

آئندہ صفحات میں لکھی ہوئی تمام آیتوں کو پڑھیں اس مجموعہ میں ایسا نہیں کہ ہر بیماری کے لیے الگ الگ آیتیں ہوں بلکہ تمام بیماریوں کے علاج کے لیے ذکر کردہ ترتیب کی مطابق پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے۔

آئندہ کے لیے حفاظت

جب موجودہ بیماری جاتی رہے تو اب آئندہ کے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت ہے کہ میں اور میرا گھر، کاروبار اور بیوی بچے آئندہ کیسے بڑے اثرات سے محفوظ رہ سکتے ہیں؟ اور جو محفوظ ہیں وہ بھی ان پریشانیوں سے کیسے دور رہیں؟ تو اس حفاظت کا سب سے مفید اور کارآمد نسخہ وہ ہے جس کو ہمارے نبی ﷺ بتا کر گئے ہیں کہ روزِ سرہ، دن رات میں پیش آنے والے ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے اس عمل کی دعا پڑھ لیں اور سنت طریقے کا خیال رکھیں۔ دعاؤں کی کتابوں سے ان دعاؤں کو یاد کر کے ان کے موقعوں پر پڑھنے اور اپنے بچوں کو یاد کرانے کا اہتمام کریں۔ نیز صبح کو سورۃ النہن اور جو سکتے تو اس کتاب میں مذکورہ آیات کریمہ کا مجموعہ ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ کسی بھی قسم کا کوئی برا اثر یا کوئی بڑی بیماری آپ کو ہرگز پریشان نہیں کرے گی۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكٍ يَوْمَ

الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ { 7 مرتبة } (شذرة الفايحة

پ: [1] القرآن

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ۝ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۝ فِيهِ ۝ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ

مِن قَبْلِكَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى

مِّن رَّبِّهِمْ ۝ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ ۝ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ

غَشَاوَةٌ ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (شذرة الفايحة پ: [1] القرآن

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۖ وَ مَا كَفَرُ
سُلَيْمٍ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانُ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ
{3 مرتبه}

يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ {3 مرتبه}

وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ وَمَا
يُعَلِّمَنِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ قُدَّةٌ فَلَا تَكْفُرْ
فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهِ
{3 مرتبه}

وَمَا هُمْ بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَذَنُ اللَّهُ ۖ {5 مرتبه}

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ
اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۖ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۖ {سورة النقرة پ: [1] الله}

اعد بالله من الشيطان الرجيم

فَإِنْ آمَنُوا بِبِطْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا
فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ۖ {سورة النقرة پ: [1] الله}

اعد بالله من الشيطان الرجيم

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ
كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّمَّنْ عِنْدَ أَنْفُسِهِمْ {3 مرتبه}
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ
يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ {3 مرتبه}

{سورة النقرة پ: [1] الله}

اعد بالله من الشيطان الرجيم

وَالْهَكَمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ

{3 مرتبه} {سورة النقرة پ: [2] متفقون}

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَخْبَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَّاحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۖ

(سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [2] سَبْعُونَ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

إِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
إِنَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ لَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ
إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

(سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [3] بَنَاءُ الْوُشْنِ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي
أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ
بِاللهِ وَمَلَكَيْتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفِرُّ مِنْ أَحَدٍ
رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ لَا يُكَفِّرُ اللهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
عَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا
فَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(سُورَةُ الْبَقَرَةِ پ: [3] بَنَاءُ الْوُشْنِ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

الْمَلَأَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ نَزَّلَ عَلَيْكَ
الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَ
الْإِنْجِيلَ ۚ مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
ذُو انتِقَامٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا
فِي السَّمَاءِ ۚ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ
الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ
مُتَشَبِهَاتٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا
تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ
تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ
كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ رَبَّنَا لَا
تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَكَابُ ۝ (سُورَةُ آلِ عَمْرٍ ٣٠) [3] تِلْكَ الرُّسُلُ،

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ
قَابِلًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْثَرُوا
الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ
مَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ (سُورَةُ آلِ عَمْرٍ ٣٠)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۚ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي

النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الظَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْعَيَّ مِنَ النِّمَيتِ ۖ
تُخْرِجُ النِّمَيتَ مِنَ الْعَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿٣٠﴾ (سُورَةُ اَلْجِنِّ ٣٠-٣١) [تِلْكَ الرُّسُلُ]

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَمَنْ يَنْتَعِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۖ وَهُوَ فِي
الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣١﴾ (سُورَةُ اَلْجِنِّ ٣١-٣٢) [تِلْكَ الرُّسُلُ]

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٣٢﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالاختلافِ الظَّيْلِ وَ
النَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا
وَقُعُودًا ۖ وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ ۖ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۚ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٣٣﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَبَغْنَا مُنَادِيًا
يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّا ۖ رَبَّنَا فَاعْفُ رُبَّنَا
ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَكْبَرِ ۚ رَبَّنَا وَ
اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٣٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ لَمْ يَذْكُرْ ۖ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ
فَالَّذِينَ هُمْ أَجْرُوا ۖ وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ أُوْدُوا فِي سَبِيلِنَا
وَقُتِلُوا ۖ أَوْ قُتِلُوا ۖ لَا نَكْفُرْ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَلَا دُخِلَ لَهُمْ
جَنَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ ثَوَابًا مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَ
اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿٣٥﴾ لَا يَغْرُوكَ تَقَلُّبُ الدِّينِ
كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۖ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَ
بِئْسَ الْبِهَادُ ﴿٣٦﴾ لَكِنَّ الدِّينَ اتَّقُوا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّةٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِمَّنْ عِنْدِ

وَإِنْ يَنْسِسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ
يَنْسِسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ (سُورَةُ الْأَنْعَامِ: ١٧) و
(إِذَا سَبَّحُوا)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ
حَثِيثًا ۖ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ
أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ اذْعُوا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يَجِبُ الْمُعْتَدِينَ ﴿٢١﴾ وَلَا
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾ (سُورَةُ الْأَعْرَافِ: ٢٢) و
لَوْ أَتَيْنَا

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

اللَّهُ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْكَافِرِينَ ﴿١٠﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
لَمَن يُوْمنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ
خُشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْعُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ تَهْنَأُ قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١١﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٢﴾ (سُورَةُ آلِ بَنِي نَازِلٍ: ١٢) و
وَاتَّقُوا

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

أَمْ يَحْسَدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ
مَرْتَبَةٌ {
فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا
عَظِيمًا ﴿٥٠﴾ (سُورَةُ الْبَنَاتِ: ٥٠) و
وَاتَّقُوا

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ ۝ قَالَ
 فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ اَنْ اُذِنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هَذَا لَكُذُّو
 مَكْرَتُهُوهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِيُخْرِجُوْا مِنْهَا اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ
 تَعْلَمُوْنَ ۝ لَا قُطْعَانَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ
 لَا صَلِيْتَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوا اِنَّا اِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَمَا
 نُنْقِمُ مِنْكَ اِلَّا اَنْ اَمْنَا بِاٰيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا اَفْرِغْ
 عَلَيْنَا صَبْرًا ۚ وَتَوَقَّتْنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ (2 مرتبه) { سورة الانعام: ٥٠ }
 [9] قَالَ اَللّٰهُ

عَرِّدِ اللّٰهَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اِنَّ هَذَا لَسِحْرُ
 مُّبِينٍ ۝ قَالَ مُوسٰى اَتَقُولُوْنَ لِلسَّحْرِ اَنْ يَّجِيءَ كُمْ ۚ اَسِحْرُ
 هٰذَا ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُوْنَ ۝ (5 مرتبه) ۚ

قَالُوا اَيُّ مَوْسٰى اِمَّا اَنْ تُلْقٰى ۚ وَاِمَّا اَنْ تَكُوْنَ تَحْتَ الْمُلْكِيْنَ ۝
 قَالِ اَلْقُوا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاَسْتَرْهَبُوْهُمْ
 وَجَاءُوْا بِسِحْرِ عَظِيْمٍ ۝ (5 مرتبه)
 وَاَوْحَيْنَا اِلَى مُوسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
 يَأْفِكُوْنَ ۝
 فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (13 مرتبه)
 فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ (3 مرتبه)
 وَاَوْحَيْنَا اِلَى مُوسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
 يَأْفِكُوْنَ ۝
 فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (3 مرتبه)
 فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ (5 مرتبه)
 وَاَلْقٰى السَّحَرَةُ سُجُوْدًا ۝ (3 مرتبه)

تَسْبِيحُ لَهُ السَّلَوتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۖ وَإِنْ
مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۚ
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝ وَإِذَا قُرَأَ الْقُرْآنُ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۝ وَ
جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَ
إِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَّا عَلَى أَدْبَارِهِمْ
أُفُورًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ
وَإِذْ هُمْ كَاجِبُونَ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا
مَسْحُورًا ۝ أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا
يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ (سُورَةُ هُودٍ آيَاتُ ٢١-٢٨) سُيُحَنُّ الدُّوِّيُّ،

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ (سُورَةُ هُودٍ آيَاتُ ٢٩-٣٠) سُيُحَنُّ الدُّوِّيُّ،

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْلَمَ مَا جَاءَنَا وَكَدُّنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا وَتَكُونُ
لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا نَحْنُ لَكُمُ بِمُؤْمِنِينَ ۝
وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتُؤْتُونِي بِكُلِّ سَجْدٍ عَلَيْهِمْ ۝ فَلَمَّا جَاءَ
السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا
أَلْقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۚ السِّحْرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۚ
{3 مرتبه}

إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۚ {7 مرتبه}

إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝

وَيُجِئُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكُلِّبَيْتٍ وَلَوْكَرَةِ الْمُنْجِرُونَ ۝ {3

مرتبه} (سُورَةُ يُسُفُوسُ آيَاتُ ١١-١٢) يُغْتَذَرُ الدُّوِّيُّ،

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

قُلْ اِذْعُوا اللّٰهَ اَوْ اِذْعُوا الرَّحْمٰنَ ۚ اَيُّمَا مَآ تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ
سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِىٌّ مِنَ الذَّلٰلِ وَكَبُرَتْ تَكْبِيْرًا ۝
(سُورَةُ تَيْمُورٍ اِسْرَآءِ اَوَّلُ پ. [15] شَبِيْحُ الدِّيْنِ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ
عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
حَسَنًا ۝ مَا كَثِيْرٌ فِيْهِ اَبْدًا ۝ وَيُنْذِرُ الَّذِيْنَ قَالُوْا اَتَّخَذَ
اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۚ وَلَا لِابْنِهِمْ ۚ كَبُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ اِنْ يَقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝
فَلَعَلَّكَ بَاطِلٌ خَفِيَ عَنْ نَّفْسِكَ عَلَى اٰثَرِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَسْقَا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِينَةً لِّهَا
لِيَنْبَلُوْهُمْ اَنَّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجَاعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا
صَعِيْدًا مُّجْرَزًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكُفْهِ
وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوٰى الْفِتْيَةُ اِلَى
الْكُفْهِ فَقَالُوْا اَرَبَيْنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اَمْرًا رِّشْدًا ۝ (سُورَةُ الْكُفِّ پ. [15] شَبِيْحُ الدِّيْنِ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَلَوْ لَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ۚ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اِنْ تَرٰنِ اَنَا اَقَلُّ مِنْكَ مَالًا ۚ وَلَدَا ۝ { 5 مرتبه } (سُورَةُ الْكُفِّ
پ. [15] شَبِيْحُ الدِّيْنِ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۚ الَّذِينَ كَانَتْ
أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَبْعًا ۖ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ
دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۚ قُلْ
هَلْ تُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۚ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَهُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ
صُنْعًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ
فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا ۚ
ذَٰلِكَ جَزَاءُ هُمَ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَتَوَلَّوْا الْبَاقِيَ وَرُسُلِي
هُزُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنَّاتُ الْفُزْدُوسِ نُزُلًا ۚ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا
جِزَاً ۚ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ أَنْ تُنْفَذَ كَلِمَاتِ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۚ قُلْ إِنَّمَا
أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَن كَانَ

يَزُجُّوا إِلَآءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا ۚ (سُورَةُ الْكَافِرَاتِ ١٦) قَالَ اللَّهُ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَآبَى ۚ قَالَ أَجِئْتَنَا
لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يُمُوسَى ۚ فَلَنَأْتِيَنَّكَ
بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ
وَلَا أَنْتَ مَكَلًّا سَمِعْنَا ۚ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَن
يُخْشِرَ النَّاسُ سُحُوحِي ۚ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ
أَتَى ۚ قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيَلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ۚ فَتَنَّا زَعْوًا
أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرَوَا النَّجْوَى ۚ قَالُوا إِن هَٰذِهِ
لَسِجْرَتُنِ يُرِيدُنَا أَن نَخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِ هِمَا
يَذْهَبَانِ بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى ۚ فَأَجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ أَتُوا

صَفًّا ۚ وَ قَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَى ۝ قَالُوا يُؤْتَىٰ إِمَامًا
 أَن تُلْقَىٰ وَإِمَامًا أَن نَّكُونَ آوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۚ
 فَإِذَا جِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا
 تَسْجَى ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ
 إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۝ وَ أَلْقَىٰ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفَ مَا صَنَعُوا ۚ
 إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَى ۝
 {7 مرتبه}

قَالَتِ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَؤُلَاءِ وَمُؤْتَسَى ۝
 قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي
 عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَا تَقْطَعْنَ أَيِّدِيكُمْ وَ أَرْجُلَكُمْ مِّنْ
 خِلَافٍ وَلَا تَصْلَبْنَكُمْ فِي جُدُوعِ النَّحْلِ ۚ وَ لَتَعْلَمَنَّ آيَاتُنَا
 أَشَدُّ عَذَابًا وَ أَثْقَى ۝ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ
 الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۚ إِنَّمَا تَقْضِي

هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَتَنَا وَ
 مَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۚ وَ اللَّهُ خَبِيرٌ وَ أَتَقَى ۝ إِنَّهُ
 مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَ لَا
 يَحْيَى ۝ وَ مَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ
 لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى ۚ جَدَّتْ عَدْنٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
 الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَ ذَلِكَ جَزَاؤُا مَن تَزَكَّى ۝ {سورة طه: 16} قَالَتِ الْمَلَأُ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَقُلْ رَبِّ اعْزُدْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَ اعْزُدْ بِكَ
 رَبِّ أَنْ يَخْضُرُونَ ۝ {3 مرتبه} {سورة النجم: 18} قَدْ أَفْلَحَ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

أَفْخَسِبْتُمْ أَنَّهَا خَلَقْنَاكُمْ عِبَادًا وَ أَنتُمْ إِيَّانَا لَا تُرْجَعُونَ ۝

فَتَعْلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا يَضُرَّهُ لَّهُ بِهِ
شَيْءٌ ۚ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ (سُورَةُ التَّوْبَةِ ب)

[18] قَدْ افْتَحَ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا
مِصْبَاحٌ ۚ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۚ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ
دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا
غَرْبِيَّةٍ ۚ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَى
نُورٍ ۚ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (سُورَةُ النُّورِ ب) [18] قَدْ افْتَحَ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۚ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِن كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ لِمَنْ
حَوْلَهُ آلَا تَسْتَعِينُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ
الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ
لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِن
كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لِمَنْ اتَّخَذَتِ إِلَهًا غَيْرِي لَا جَعَلَكَ
مِنَ الْمَسْجُودِينَ ۝ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۚ قَالَ
قَاتِلِيهِ إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۚ وَلَمَّا يَدُّهَا فَإِذَا هِيَ بَيْتَاءٌ لِلنَّظِيرِينَ ۚ
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ۚ يُرِيدُ أَنْ
يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۚ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا
أَرْجِهْ وَأَخَاهُ ۚ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۚ يَأْتُواكَ بِكُلِّ
سِحْرٍ عَلِيمٍ ۝ فَجَمَعَ السَّحَرَةُ لِبَيْعَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۚ وَ

قِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۖ لَعَنَّا لَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
 إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا
 لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لَمَّا لَآجِرُونَ إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۖ قَالَ
 نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَئِنِ الْمُنْقَرِبِينَ ۖ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقُوا
 مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۖ قَالُوا جِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا
 بِعَرِّةٍ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۖ قَالَ لَقِيَ السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ۖ
 قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۖ قَالَ
 آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَايِدُكُمُ الَّذِي
 عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَا تَقْطَعْنَ أَيْدِيَكُمْ وَ
 أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلَيْتُكُمْ أَجْعَلِينَ ۖ قَالُوا لَا
 ضَيْرَ ۚ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۖ إِنَّا نَطْلَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا
 خَطِيئَاتَنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ

أَسْرِ بِعِبَادِي ۖ إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ۖ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنَ فِي
 الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۖ إِنْ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۖ
 (سُورَةُ الشُّعْرَاءِ پ: [19] وَقَالَ الَّذِينَ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّافِّ صَفًّا ۖ فَالزَّجْرَتِ رَجْرًا ۖ فَالتَّلِيلِ ذِكْرًا ۖ
 إِنَّ إِلَهُكُمُ لَوَاحِدٌ ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
 رَبُّ الْمَشَارِقِ ۖ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ
 الْكَوْكَبِ ۖ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ۖ لَا يَسْمَعُونَ
 إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُخْرًا وَلَهُمْ
 عَذَابٌ وَاصِبٌ ۖ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ
 ثَاقِبٌ ۖ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا
 خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۖ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۖ وَ

إِذَا دُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۖ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۖ وَ
 قَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۖ عَادَا مِننَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ
 عِقَابًا ۖ إِنَّا كَسَبُوعُونَ ۖ وَأَوْبَآؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ قُلْ نَعَمْ وَ
 أَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۖ فَآئِنَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ فَإِذَا هُمْ
 يَنْظُرُونَ ۖ وَقَالُوا يُؤَيَّلُ لَنَا هَذَا يَوْمَ الدِّينِ ۖ هَذَا يَوْمُ
 الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿سورة الفلق ب [23] وما لي﴾

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ
 فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
 مُنْذِرِينَ ۖ قَالُوا يَقُومَنَّ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ
 مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ

طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۖ يَقُومَنَّ آجِبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ
 يَغْفِرَ لَكُمْ مِّن ذُنُوبِكُمْ ۖ وَيَجْزِكُمْ مِّنْ عَذَابِ آلِيمٍ ﴿3﴾
 مرتبه ۱

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ
 لَهُ مِنَ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا
 أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَغْيِ بِخَلْقِهِنَّ
 يَقْدِرْ عَلَىٰ أَنْ يُغْيِيَ النَّوْءَ ۖ بَلْ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَ
 يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ
 قَالُوا بَلَىٰ وَرَبَّنَا ۖ قَالَ فَذُقُوا الْعَذَابَ ۖ بِمَا كُنْتُمْ
 تَكْفُرُونَ ﴿3﴾ مرتبه ۱

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعُرْسِ مِنَ الرُّسُلِ ۖ وَلَا تَتَّبِعِ
 لَهُمْ ۖ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۖ لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا
 سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۖ بَلَّغْ ۖ فَبَلَّ يَهْلِكِ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۖ

(سُورَةُ الْأَنْفَاثِ: [26] خُتِ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

يَمْشِرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنِ اسْتَفْظَعْتُمْ أَنْ تَتَنَفَّدُوا مِنْ
أَفْئَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاتَّقُوا ۚ لَا تَتَفَدُّونَ إِلَّا
بِسُلْطَنِ ۚ {3 مرتبه}

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ يُوسِلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٍ مِنْ نَارٍ
وَيُخَاسِّ فَلَا تَلْتَصِرِينَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ قَدْ آثَرَ
الْإِسْفَافِ السَّمَاءَ فَنَكَثْتَ وَزُودَ كَالِدِهَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبِينَ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۚ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ (سُورَةُ الرَّحْمَنِ: [27] قَالَ فَمَا خَتْبُكُمَا)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

لَوْ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْقُرْآنُ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا
مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ الْأَوَّلُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ {3}

مرتبه { (سُورَةُ الْغَفْرِ: [28] قَدْ سَمِعَ اللَّهُ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَرَكَ الَّذِي يَبْدِئُ الْمَلَأَ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۚ وَالَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۚ الَّذِي خَلَقَ سَنَعِ
سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ۚ

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۖ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۖ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ
كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ 3۱
مرتبہ {

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا
لِلشَّيَاطِينِ وَاعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ
كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَيُلَاسِ الْبَصِيرُ ۝ (سورة النمل
پ: [29] ذِيكَ الَّذِي)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

وَأِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَّا يَلْقُوكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَبَعُوا
الَّذِي ذَكَرُوا وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ (سورة القلم پ: [29] ذِيكَ الَّذِي)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوْحِيَ إِلَىٰ آلِهِ اسْتَمِعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا
قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ
بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ تَعَلَّىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا
وَلَدًا ۖ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ وَأَنَّا
ظَنَنَّا أَنْ لَّنْ نَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَأَنَّهُ
كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ
فَرَادَوْهُمُ فِي هَاقًا ۖ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْبَغَ
اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَثِ حَرَسًا
شَدِيدًا وَشُهْبًا ۖ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ
فَمِنْ يَسْمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِيبًا رَّصَدًا ۖ وَأَنَّا لَا نَدْرِي
أَشَرُّ أَرِيدِ يَسِّنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۖ وَ
أَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِمَّا دُونَ ذَلِكَ ۖ كُنَّا ظُرَاقًا ۖ قَدَدًا ۖ
وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَّنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ

هَرَبًا ۖ وَآتَاكُمَا سَبْعًا هُدًى أَمَّا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ
فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۖ وَآتَاكُمَا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا
الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا وَرَشِدًا ۖ وَآمَّا
الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۖ وَآن لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى
الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَاءً عَذَقًا ۖ لَنَفَعْنَاهُمْ فِيهِ ۖ وَمَنْ
يُغْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۖ وَأَنَّ
الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۖ وَآلَهُ لَكُمَا قَامَر
عَبُدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يُكْفَرُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۖ قُلْ إِنَّمَا
أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۖ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ
صَرًّا وَلَا رَشَدًا ۖ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ
أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۖ وَ
مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا
أَبَدًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَبُونَ مَنْ أضعف

نَاصِرًا ۖ أَقَلُّ عَدَدًا ۖ قُلْ إِنْ أَدْرَيْتُمْ أَقْرَبُ مَا تُوَعَدُونَ
أَمْ يُجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۖ عَلِمَ الْغَيْبُ فَلَا يَظْهَرُ عَلَى غَيْبِهِ
أَحَدًا ۖ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ ۖ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۖ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولَ
رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَخْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۖ

(سورة الجن: پ: [29] بَيِّنَاتُ الدِّينِ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا أَنتُم
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۖ وَلَا أَنتُمْ
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۖ (سورة الكافرون: پ: [30] عُدْ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ {3 مرتبه} (سُورَةُ النَّاسِ پ:

[30] غف)

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَ

لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (سُورَةُ الْإِخْلَاصِ پ: [30] غف)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ (سُورَةُ الْفَلَقِ پ: [30] غف)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا أَنتُمْ عِبُدُونَ
مَا أَعْبُدُونَ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۖ وَلَا أَنتُمْ عِبُدُونَ مَا
أَعْبُدُ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿شُورَةُ الْكَافِرُونَ پ: [30] عَمَّ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ اللَّهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ ۖ وَلَمْ يُولَدْ ۖ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿3 مرتبه﴾ {شُورَةُ الْإِنشَاء پ: [30] عَمَّ}

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۖ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
وَقَبَ ۖ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
حَسَدَ ﴿3 مرتبه﴾ {شُورَةُ الْفَلَق پ: [30] عَمَّ}

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ مُلْكِي يَوْمِ
الدِّينِ ۖ إِلَٰهِيكَ تَعْبُدُ ۖ إِلَٰهَكَ تَسْتَعِينُ ۖ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ۖ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۖ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿شُورَةُ الْفَاتِحَةِ پ: [1] عَمَّ)

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۖ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۖ لَهُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا
بِإِذْنِهِ ۖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۖ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿شُورَةُ الْبَقَرَةِ: [3] تِلْكَ

الرُّسُلُ

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ {3 مرتبہ} (مُؤَوِّذُ النَّاسِ پ: [30] عَمَّ)

مستفاد کتابیں

قرآن کریم

ترمذی شریف

مسلم شریف

مشکاۃ شریف

تفسیر روح المعانی

تفسیر ابن کثیر

تفسیر کبیر

منزل حضرت شیخ زکریا رحمۃ اللہ علیہ

پیشی زیور

اعمال قرآنی

الرقیۃ الشرعیۃ

فتاویٰ شامی

خلیفات مومنین

وصفہ معجزہ علاجاً مدعشائیں جمیع الامراض از قریۃ الدرة

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ادارہ "فیض ابراہیم" کی چند اہم مطبوعہ اور غیر مطبوعہ

کتابیں

کینسر، جاوہر دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج (اردو، مطبوعہ)

کینسر، جاوہر دوسری بڑی بیماریوں کا آسان قرآنی علاج (ہندی مطبوعہ)

یہی کتاب انگلش اور گجراتی میں بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں! انشاء اللہ۔

بیماریوں کا حیرت انگیز علاج (غیر مطبوعہ)

اس کتاب میں ہر قسم کی جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے مؤثر اور مجرب دعائیں الگ الگ لکھی گئی ہیں، جو بیماریوں سے پریشان لوگوں کے لیے ایک نہایت قیمتی تحفہ ہے۔

بخیر آپریشن و لاؤت اور چھ بچے کے امراض کا آسان شرعی علاج (غیر مطبوعہ)

یہ کتابچہ دروس کراہتی ہوئی ان باتوں کے لیے ایک نایاب تحفہ ہے، جو وہ لوگوں کی خوشیوں کے ساتھ آپریشن کی شکل میں ایک ناقابل طاق نقص اور نہ ختم ہونے والی تکلیفوں کا تھنہ لے کر لیتی ہیں۔

الجدید اردو عربی، انگلش و ہندی (غیر مطبوعہ)

اس لغت میں روز مرہ اور کثرت استعمال ہونے والے تقریباً ساڑھے تین ہزار خصوصاً جدید مفردات کو جمع کیا گیا ہے، جو مذکورہ تین زبانوں کے طلباء اور عام شائقین کے لیے نہایت اہم و قیمتی ہے۔

مسائل اعتکاف (غیر مطبوعہ)

اس کتاب کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو تمام عربی اردو خصوصاً فتاویٰ شامی کے تمام مسائل اعتکاف اور اس کے ضوابط کو نہایت مختصر مگر جامع انداز میں اردو میں اس طرح جمع کر دیا ہے کہ دستاویز کتابوں میں ایسی کتاب نظر سے نہیں گزری۔

(ادارہ)

اس کتاب کے جملہ حقوق

بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

کسی بھی شخص کو یہ کتاب اور اس کا

کسی زبان میں ترجمہ، بلا اجازت چھاپنا

قانونی اور اسلامی جرم ہے، نیز ضابطہ

اخلاق کے بھی خلاف ہے۔

کیا آپ؟

☆ کیا آپ اپنی زندگی میں کسی فکر، غم اور نہ ختم ہونے والی پریشانیوں سے دوچار ہیں؟

☆ کیا آپ ایسی جسمانی یا نفسانی بیماریوں کا شکار ہیں، جن کا علاج آپ کو نہیں مل پاتا ہے؟

☆ کیا آپ اپنے فرائض کو ادا کرنے میں سستی اور نفسانی خواہشات اور گناہوں کو کرنے میں چستی محسوس کرتے ہیں؟

☆ کیا آپ اپنے ذہن و دماغ پر کچھ ایسا دیاؤ محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کسی کام کے نہیں رہے؟

☆ کیا آپ اپنی زندگی میں کبھی ایسی منفی (negative) تبدیلیاں پارہے ہیں، جن کا سبب آپ نہیں جانتے؟

آپ کے ان سوالات کے علاوہ بہت ساری بیماریوں، اور پریشانیوں کا حل اس مختصر سے مجموعہ میں پائیں گے۔

انشاء اللہ تعالیٰ

Faiz-e-Ibrahim Book Depot

BULANDSHAHAH, U.P.-203001

MOBILE : 09639532170